سوال

(208)کیا بیوی کی طرف سے بھی سرکشی واقع ہوسکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں :

وَإِنِ امرَأَةٌ خافَت مِن بَعلِها نُشوزًا أَو إِعراضًا فَلا جُناحَ عَلَيهِما أَن يُصلِحا بَينَهُما صُلحًا ۚ وَالصُّلحُ خَيرٌ ... ١٢٨ ... النساء

''اگر عورت اپنے خاوند سے سرکشی یا بے رغبتی سے ڈرتی ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کرلیں اور صلح ہی بہتر ہے۔''

سوال یہ ہے کہ آیا سرکشی بیوی کی طرف سے بھی ہوسکتی ہے اور جو اسباب مرد کو اپنی بیوی سے سرکشی پر ابھارتے ہیں اگر انہی وجوہ کی بنا پر بیوی کو اپنے خاوند سے سرکشی پیش آئے تو اس کا کیا حکم ہے؟ (سلیمان۔م۔طیبہ کالج۔الریاض)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! عورت سے بھی انہی اسباب کی بنا پر سرکشی واقع ہوسکتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب عظیم میں اس کا بھی حکم واضح فرما دیا ہے۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے سورئہ نساء میں فرمایا :

وَاللّـٰتى تَخافونَ نُشوزَهُنَّ فَعِظوهُنَّ وَاهجُروهُنَّ فِى المَضاجِعِ وَاضرِبوهُنَّ ۖ فَإِن أَطَعنَكُم فَلا تَبغوا عَلَيهِنَّ سَبيلًا ۗ إِنَّ اللَّهَ كانَ عَلِيًّا كَبيرًا ٣٤ ... النساء

''اور جن عورتوں کے متعلق تمہیں ڈر ہو کہ سرکشی کرنے لگی ہیں تو انہیں سمجھاؤ۔ (اگر باز نہ آئیں) تو ان کے ساتھ سونا ترک کردو۔ (اگر پھر بھی باز نہ آئیں تو) انہیں مارو اور اگر فرمانبردار ہوجائیں تو انہیں ایذا دینے کا بہانہ نہ ڈھونڈو۔ بے شک اللہ بلند اور بزرگ ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ